



## سوال

(912) پردہ دار کا مذاق اڑانا

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

اگر کوئی کسی مسلمان پردہ دار خاتون کا مذاق اڑائے تو اس کا کیا حکم ہے؟

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

اگر کوئی شخص کسی مسلمان مرد یا عورت کا صرف اس وجہ سے مذاق اڑائے کہ وہ شریعت اسلامیہ پر عمل کرتا ہے/کرتی ہے، اس کا تعلق شرعی پردے سے ہو یا کسی اور عمل سے، تو ایسا آدمی کافر ہے۔ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ غزوہ تبوک کے موقع پر ایک مجلس میں ایک شخص نے (مسلمانوں پر اعتراض کرتے ہوئے) یوں کہا: میں نے اپنے قاریوں جیسا کسی کو نہیں دیکھا۔ یہ لوگ بڑے بڑے پٹوں والے، زبانوں کے بڑے بڑے جھوٹے اور دشمن کے مقابلے میں سب سے بڑھ کر بزدل ہیں۔ اس پر ایک شخص نے اس سے کہا: تو جھوٹ بکتا ہے بلکہ تو خود منافق ہے، میں تیری یہ بات رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے ضرور کہوں گا۔ چنانچہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ بات پہنچ گئی اور آیات بھی نازل ہوئیں۔ عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ پھر میں نے اسے دیکھا کہ وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی اونٹنی کے بجائے سے چمٹا ہوا تھا، پتھر اسے زخمی کر رہے تھے اور وہ کہے جا رہا تھا: اے اللہ کے رسول! ہم تو بس ہنسی کھیل کی بات (مذاق) کر رہے تھے، اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرما رہے تھے:

قُلْ أَلْبَدُّ لِلَّهِ وَإِلَيْهِ رِسَالُكُمْ تَسْتَهْزِءُونَ ۖ لَا تَعْتَذِرُوا قَد كَفَرْتُمْ بَعْدَ إِيمَانِكُمْ إِنَّ نَعْفَ عَنْ طَائِفَةٍ مِّنْكُمْ يُغَدِّبُ طَائِفَةٌ بَأْسُهُمْ كَأَنُورٍ مُّجْرِمِينَ ۖ ۱۶ ... سورة التوبة

”کیا بھلا تم اللہ تعالیٰ، اس کی آیات اور اس کے رسول کے ساتھ مذاق کر رہے تھے؟ معذرتوں کی کوئی ضرورت نہیں، تم اپنے ایمان کے بعد کافر ہو چکے ہو۔ اگر ہم نے تمہارے ایک گروہ کو معاف کر بھی دیا تو دوسرے کو سزا دیں گے، اس لیے کہ وہ مجرم ہیں۔“ (المعجم الکبیر للطبرانی: 85/19، حدیث: 173-)

ان آیات میں اہل ایمان کے ساتھ مذاق کو اللہ تعالیٰ، اس کی آیات اور اس کے رسول کے ساتھ مذاق کرنا قرار دیا گیا ہے۔ اور حق کی توفیق اللہ کے پاس ہے۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

## احکام و مسائل، خواتین کا انسائیکلو پیڈیا



صفحہ نمبر 645

محدث فتویٰ